سوال

(368) دعائے مغفرت کےلیے جگہ کا انتخاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر جا کر مغفرت کےلیے دعا کرنا یا گھر، مسجد میں دعا کرنا بہتر ہے یعنی کس جگہ دعا کرنے سے زیادہ قبول ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت اہل قبر کےلیے جہاں بھی استغفار کرے بہتر ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

أُجِيبُ دَع وَةَ لدَّاعِ إِذَا دَعَانِ   سورة البقرة 186 الآیة

''میں قبول کرتا ہوں دعا مانگنے والے کی دعا کو جب مجھ سے دعا مانگے'' البتہ میت اہل قبر کےلیے استغفار میں دیکھ لینا ضروری ہے کہ وہ کافر یا مشرک نہ ہو کیونکہ کفار و مشرکین کےلیے استغفار ممنوع ہے :

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ لَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَن يَس تَغ فِرُواْ لِل مُش رِكِينَ سورة 113 الآیة

''لائق نہیں نبی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش چاہیں مشرکوں کی'' پھر اس سلسلہ میں رخت سفر نہ باندھا جائے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلٰی ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ» (کتاب الحج-مسلم شریف-باب فضل المساجد الثلاثہ, الحدیث)

''نہ رخت سفر باندھا جائے مگر تین مساجد کی طرف''

پھر اس دعا و استغفار کو کسی خاص وقت و ہیئت کے ساتھ مخصوص نہ کیا جائے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ» صحیح مسلم (بخاری-المجلد الاول-کتاب البیوع ص 287)

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جو ہمارے امر (شریعت) میں موجود نہیں وہ مردود ہے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص268

محدث فتویٰ